

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفر کی حالت میں روزہ رکھنا افضل ہے یا روزہ چھوڑ دینا افضل ہے؟

جب میں نے کبھی بھول کر روزہ افطار کر لیا ہو تو کیا میں روزہ پورا کروں؟

میں تالاب میں نہا رہا تھا کہ میرے منہ میں کچھ پانی چلا گیا۔ کیا اس دن کے روزے کی قضا میرے اوپر لازم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سفر کی حالت میں روزہ رکھنا اور چھوڑ دینا دونوں درست ہیں۔ اور روزہ رکھنے یا چھوڑنے پر کوئی اعتراض نہیں کیا جائے گا لیکن اگر سفر کے دوران مشقت اور تھکاوٹ کا سامنا ہو تو پھر چھوڑ دینا افضل ہے۔ اس پر دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

يُرِيدُ اللَّهُ يَتَخَمَّ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ يَتَخَمَّ الْيُسْرَ ۖ ... سورة البقرة ۱۸۵

”اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ کرتا ہے اور تمہارے ساتھ تنگی کا ارادہ نہیں کرتا۔“

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام نے سن آٹھ ہجری میں ایک مرتبہ روزہ رکھا ہوا تھا جب صحابہ نے آپ کو بتایا کہ روزہ جتنا ان کے لئے سخت مشکل ہو رہا ہے۔ چنانچہ آپ نے اور آپ کے صحابہ نے روزہ کھول لیا تاکہ وہ دشمن کے ساتھ لڑائی کرنے کے لئے طاقت حاصل کر سکیں۔ اس لئے جب روزہ دار ایسی حالت کو پہنچ جائیں کہ وہ اپنے امور کی انجام دہی کے لئے کسی دوسرے شخص کی مدد حاصل کرنے پر مجبور ہو جائے تو اس وقت روزہ چھوڑ دینا افضل ہوگا جب تک کہ وہ حالت سفر میں رہے۔ اور اس پر اس حدیث کا اطلاق ہوگا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ بالا موقع پر فرمایا تھا:

(ذنب المفطرون اليوم بالاجر)

”آج کے دن روزہ کھول دینے والے ہی اجر لے جائیں گے۔“

حدیث پاک میں آیا ہے:

(من نسي وبوصائم فاكل او شرب فليتم صومه فانما اطعم اللہ وستاه)

”جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا پی لیا تو اس کو روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ نے کھلایا اور پلایا ہے۔“

چنانچہ جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھا پی لیا اس کو روزہ مکمل کرنا چاہیے اور نہ تو اسے منتقطع کرنا چاہیے اور نہ اس کے ذمہ کوئی قضا ہے۔ ہاں اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ محتاط رہے اور اپنے روزے کو ایسی تمام چیزوں سے بچائے جو اس میں نخل ڈالنے والی یا اس کے ثواب میں کمی کر دینے والی ہوں۔

کسی ایسے امر کا پلے درپلے ہونا جائز نہیں، جس کے نتیجے میں پانی منہ میں داخل ہو کر روزے کو باطل کر دے۔ مثلاً کھلی کرنے یا ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرنا۔ لیکن اگر کھلی کرتے ہوئے یا ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے یا غسل کرتے ہوئے بغیر ارادہ کے غفلت کے سبب یا زبردستی پانی منہ میں چلا جائے تو اس سے ان شاء اللہ روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

